سوال

(465) شوگر کی مریضہ کا روزے نہ رکھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک عورت بعمر پچاس سال شوگر کی مریضہ ہے، اس وجہ سے اسے روزے رکھنے بہت مشکل ہوتے ہیں، مگر وہ روزے رکھتی رہی ہے، لیکن اسے یہ معلوم نہ تھا کہ رمضان میں ایام حیض کے دنوں کی قضا دینی ہوتی ہے، اور اب اس پر تقریبا دو سو دنوں کے روزے بنتے ہیں۔ تو یہ کیا کرے جبکہ صحت کی حالت اوپر بیان کی گئی ہے؟ کیا گزشتہ روزے اس سے معاف ہیں یا اسے روزے رکھنے ہوں گے اور روزے داروں کو بھی افطار کرانا ہوگا؟ اور کیا بہت سے روزے داروں کو افطار کرایا جائے یا کسی ایک مسکین کو یہ طعام دے دیا جائے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس عورت کی صحت اگر ایسے ہی ہے جیسے کہ بیان کی گئی ہے کہ بڑھاپے یا بیماری کے باعث اسے روزہ رکھنا مشکل ہے، تو اس کی طرف سے ہر دن کے بدلے ایک مسکین کو کھانا کھلایا جائے اور گزشتہ چھوڑے ہوئے دنوں کا شمار کیا جائے اور ان کے حساب سے کھانا دیا جائے، اور اسی طرح اس موجودہ رمضان میں بھی اگر اسے روزہ رکھنا مشکل ہو اور شفا یابی کی بھی امید نہ ہو تو ہر دن کے بدلے ایک مسکین کو کھانا کھلایا جائے۔ ([1])

---

[1] اور یہ بھی جائز ہے ان دنوں کی تعداد کے حساب سے کسی ایک مسکین کو خرچ دے دیا جائے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 361

محدث فتویٰ